سندھ آرڈیننس نمبر XV مجریہ ۱۹۷۳

SINDH ORDINANCE NO.XV OF 1973

مغربی پاکستان کھانے پینے کی اشیاء (ضابطہ) (سندھ دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۳

THE WEST PAKISTAN FOODSTUFFS (CONTROL) (SINDH SECOND AMENDMENT) ORDINANCE, 1973

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ XX کی دفعہ ۹ کی ترمیم

Amendment of section 9 of West Pakistan Act XX of 1958

سندھ آرڈیننس نمبر XV مجریہ ۱۹۷۳

SINDH ORDINANCE NO.XV OF 1973

مغربی پاکستان کھانے پینے کی اشیاء

(ضابطہ) (سندھ دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۳

THE WEST PAKISTAN FOODSTUFFS (CONTROL) (SINDH SECOND AMENDMENT) ORDINANCE, 1973

[۲۹ دسمبر ۱۹۷۳]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ صوبہ میں نافذ کرنے کے لیئے مغربی پاکستان کھانے پینے کی اشیاء (ضابطہ) ایکٹ، ۱۹۵۸ میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ صوبہ میں نافذ کرنے کے لیئے مغربی پاکستان کھانے پینے کی اشیاء (ضابطہ) ایکٹ، ۱۹۵۸ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی کا اجلاس جاری نہیں ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہے؛

اب، اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری آئین کے آرٹیکل ۱۳۵ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو مغربی پاکستان کھانے پینے کی اشیاء (ضابطہ) (سندھ دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۳ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ XX کی دفعہ ۹ کی ترمیم
Amendment of section 9 of West Pakistan Act XX of 1958

۲۔سندھ صوبہ میں نافذ کرنے کے لیئے مغربی پاکستان کھانے پینے کی اشیاء (ضابطہ) ایکٹ، ۱۹۵۸ میں اس کی دفعہ ۹ کو ذیلی دفعہ (۱) کے طور پر دوبارہ نمبر دیا جائے گا اور اس کے بعد ذیلی دفعہ (۲) کا اضافہ کیا جائے گا، یعنی:

"(۲)اگر محکمہ خوراک کا کوئی علدار یا ملازم راشن ڈاکومنٹ جاری کرتا ہے یا جاری کرنے کی کوشش کرتا ہے یا جاری کرنے کا ارادا رکھتا ہے، جو یہ جانتا ہے کہ جھوٹا ہے تو اس کو قید کی سزا دی جائے گی، جو تین سال تک بڑھ سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں ساتھ۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔